کلاس: 12th

مضمون: اکنامکس

باب 2: زر (مشقی سوالات)

سوال 1: نیچے دیئے گئے ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات میں سے دُرست جواب پر (✅) کا نشان لگا ئیں۔

1. ذیل میں سے کون سا زر کے فرائض میں شامل نہیں ہے؟

(ا) آلۂ تبادلہ

(ب) مشترک پیمانۂ قدر

(ج) انتقال پذیری

(د) شرحِ سود کا تعین ✅

StudyNotes360.com

2. ایسا زر جس کی ظاہری قدر اور حقیقی قدر آپس میں برابر ہوں، کہلاتا ہے۔

(ا) کاغذی زر

(ب) قریبی زر ✅

(ج) اعتباری زر

(د) علامتی زر

3. ذیل میں سے کون سی اعتباری زر کی ایک قسم ہے؟

(ا) کاغذی نوٹ

(ب) معیاری زر

(ج) کریڈٹ کارڈ ✅

(د) قانونی زر

4. ایسا چیک جس کے ذریعے چیک کا حامل براہِ راست بنک سے رقم وصول نہیں کر سکتا، کہلاتا ہے۔

(ا) حامل چیک

(ب) سفری چیک

(ج) حکمی چیک

(د) نشان زدہ چیک ✅

5. چیک بنکوں میں امانتیں جمع کروانے والوں کے ہوتے ہیں۔

StudyNotes360.com

(ا) اثاثے

(ب) حکم نامے ✅

(ج) اکاؤنٹ

(د) معاہدے

سوال 2: درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہیں پڑ کریں

1. اشیا کے بدلے اشیا کا لین دین ----------------- کہلاتا ہے۔

جواب: براہِ راست تبادلہ

وضاحت: جب زر کے بغیر ایک شے کے بدلے دوسری شے کا لین دین کیا جائے تو اسے براہِ راست تبادلہ کہتے ہیں۔ یہ نظام زر کے رائج ہونے سے پہلے استعمال ہوتا تھا۔

2. پاکستان میں تمام کرنسی نوٹ ______ کاغذی زر ہیں۔

جواب: قانونی

StudyNotes360.com

وضاحت: پاکستان میں جاری کردہ تمام کرنسی نوٹ قانونی زر کہلاتے ہیں کیونکہ حکومت نے انہیں ادائیگی کے لیے قانونی حیثیت دی ہوئی ہے۔

3. _____ چیک کے ذریعے کوئی شخص بنک سے رقم نکلوا سکتا ہے۔

جواب: حامل

وضاحت: حامل چیک وہ چیک ہوتا ہے جسے پیش کرنے والا شخص براہِ راست بنک سے رقم وصول کر سکتا ہے۔

4. زر کی مقدار بڑھنے سے زر کی قدر میں _____ واقع ہوتی ہے۔

جواب: کمی

وضاحت: جب معیشت میں زر کی مقدار بڑھ جاتی ہے تو قیمتیں بڑھتی ہیں جس کے نتیجے میں زر کی قدر کم ہو جاتی ہے۔

5. _____ حبیب بنک کا "محافظ چیک" کی مثال ہے۔

جواب: نشان زدہ

وضاحت: محافظ چیک کو نشان زدہ چیک کہا جاتا ہے کیونکہ اس پر مخصوص نشان لگا ہوتا ہے اور اس کی ادائیگی زیادہ محفوظ طریقے سے کی جاتی ہے۔

StudyNotes360.com

6. ایسی ہنڈی جس کی فوری ادائیگی کر دی جاتی ہے وہ _____ کہلاتی ہے۔

جواب: درشنی ہنڈی

وضاحت: درشنی ہنڈی وہ ہنڈی ہوتی ہے جس کی ادائیگی پیش کیے جانے پر فوراً کر دی جاتی ہے، اس لیے اسے فوری ادائیگی والی ہنڈی کہا جاتا ہے۔

7. _____ پاکستان میں دھاتی سکے جاری کرتی ہے۔

جواب: حکومتِ پاکستان

وضاحت: پاکستان میں دھاتی سکے حکومتِ پاکستان کی جانب سے جاری کیے جاتے ہیں جبکہ کرنسی نوٹ اسٹیٹ بنک جاری کرتا ہے۔

8. حکومت کی جاری کردہ رسیدیں یا تحریریں _____ کہلاتی ہیں۔

جواب: سرکاری ضمانتیں

وضاحت: حکومت جب قرض لیتی ہے تو اس کے بدلے جو رسیدیں یا تحریریں جاری کرتی ہے انہیں سرکاری ضمانتیں کہا جاتا ہے۔

9. _____ قرض خواہ اور قرض دار کے درمیان بھروسے اور اعتبار کی بنا پر گردش کرتا ہے۔

StudyNotes360.com

جواب: اعتباری زر

وضاحت: اعتباری زر قرض خواہ اور قرض دار کے درمیان اعتماد اور بھروسے کی بنیاد پر استعمال ہوتا ہے اور اسی وجہ سے گردش میں رہتا ہے۔

سوال 4: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

1. قومی آمدنی (National Income) کی تعریف کیا ہے؟

جواب:

قومی آمدنی کسی ملک میں ایک سال کے دوران پیدا کی جانے والی اشیا اور خدمات کی کل مالیت ہوتی ہے، جس میں ملک کے تمام عاملین پیدائش (زمین، محنت، سرمایہ، تنظیم) کے معاوضے شامل ہوتے ہیں۔

مثال: اگر پاکستان میں ایک سال میں کپاس، گندم، مشینری اور خدمات کی مالیت 10,000 کروڑ روپے ہے تو یہ اس ملک کی قومی آمدنی کہلائے گی۔

2. برادری است تبادلہ (Barter System) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

StudyNotes360.com

اشیا کے بدلے اشیا کا لین دین براہِ راست تبادلہ کہلاتا ہے، جس میں کوئی زر شامل نہیں ہوتا۔

مثال: اگر ایک کسان اپنی گندم کے بدلے مویشی حاصل کرے تو یہ براہِ راست تبادلہ ہے۔

3. دھاتی زر (Metallic Money) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

دھاتی زر وہ زر ہے جو سونے، چاندی یا دیگر دھاتوں سے بنایا جاتا ہے اور جس کی اپنی حقیقی مالیت ہوتی ہے۔

مثال: سونے کے سکے یا چاندی کے سکے۔

StudyNotes360.com

4. کاغذی زر (Paper Money) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

کاغذی زر وہ نوٹ ہیں جو حکومت یا مرکزی بینک جاری کرتا ہے اور جن کی مالیت اس کے قانونی اعلان سے متعین ہوتی ہے۔

مثال: پاکستان میں روپیہ نوٹ۔

5. اعتباری زر (Credit Money) کی تعریف کیا ہے؟

جواب: اعتباری زر وہ زر ہے جو لوگوں کے درمیان اعتماد اور بھروسے کی بنیاد پر گردش کرتا ہے، جیسے چیک، بینک ڈرافٹ اور قرض۔

مثال: کسی شخص کو بینک چیک کے ذریعے رقم منتقل کرنا۔

6. حکمی چیک اور حامل چیک میں کیا فرق ہے؟

جواب:

- **حکمی چیک:** صرف جس کے نام پر جاری کیا گیا ہو، وہ رقم وصول کر سکتا ہے۔
- **حامل چیک:** کوئی بھی شخص جو چیک لے کر بینک جائے، رقم حاصل کر سکتا ہے۔

مثال: حکمی چیک = بینک کی شناخت لازمی، حامل چیک = شناخت کی ضرورت نہیں۔

7. زر کی طلب (Demand for Money) سے کیا مراد ہے؟

جواب:

StudyNotes360.com

زر کی طلب سے مراد وہ مقدار زر ہے جو افراد اور کاروباری ادارے اپنی روزمرہ ضروریات اور لین دین کے لیے نقد یا اعتباری زر کی صورت میں رکھتے ہیں۔

مثال: روزانہ خرید و فروخت کے لیے نقد رقم رکھنا۔

8. مدتی ہنڈی (Time Bill of Exchange) اور درشنی ہنڈی (Sight Bill of Exchange) میں فرق کیا ہے؟

جواب:

- **مدتی ہنڈی:** مقررہ مدت کے بعد ادا کی جاتی ہے۔
- **درشنی ہنڈی:** پیش کرنے پر فوری ادا کی جاتی ہے۔

مثال: **مدتی** = 30 دن کے بعد رقم کی ادائیگی، **درشنی** = پیش کرتے ہی رقم مل جانا۔

9. بدل پذیر اور غیر بدل پذیر زر میں کیا فرق ہے؟

جواب:

- **بدل پذیر زر:** قیمت اور مقدار کے مطابق اس کی قدر تبدیل ہوتی ہے۔
- **غیر بدل پذیر زر:** اس کی قدر مستقل رہتی ہے۔

مثال: سونا بدل پذیر، کاغذی نوٹ غیر بدل پذیر۔

سوال 5: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔

🌟 **سوال نمبر 1: براہِ راست تبادلہ کے نظام کی مشکلات کو تفصیل سے بیان کریں۔**

❖ **جواب:**

براہِ راست تبادلہ یا اشیا کے بدلے اشیا کا لین دین وہ نظام ہے جس میں لوگ زر کے بجائے اشیا کا تبادلہ کرتے ہیں۔ اس نظام میں کئی مشکلات پائی جاتی ہیں جو معیشت کی ترقی میں رکاوٹ بنتی ہیں:

1. مطابقت کی دشواری:

لین دین کے لیے ضروری ہے کہ دونوں افراد کی اشیاء کی ضروریات ایک دوسرے کے مطابق ہوں۔

مثال: ایک کسان اپنی گندم کے بدلے دودھ لینا چاہتا ہے، لیکن دودھ رکھنے والے کے پاس گندم کی ضرورت نہیں، تو لین دین ممکن نہیں۔

2. قدر کی پیمائش میں مشکل:

StudyNotes360.com

ہر شے کی قیمت دوسرے شے کے مقابلے میں طے کرنا پیچیدہ ہوتا ہے۔

مثال: ایک بکری کی قیمت کتنے کلو گندم کے برابر ہے، یہ فیصلہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔

3. اشیاء کی تقسیم میں دشواری:

بعض اشیاء کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنا ممکن نہیں ہوتا، جس سے لین دین متاثر ہوتا ہے۔

مثال: اگر ایک گائے کی قیمت آدھے گندم کے برابر ہو تو گائے کو آدھا کیسے دیا جائے؟

5. اشیاء کا خراب یا ضائع ہونا:

کھانے پینے کی اشیاء یا دیگر خراب ہونے والی اشیاء کو محفوظ رکھنا مشکل ہوتا ہے۔

مثال: سبزیاں یا پھل جلد خراب ہو جاتے ہیں، جس سے تبادلہ مشکل ہو جاتا ہے۔

6. لین دین میں وقت کا ضیاع:

StudyNotes360.com

ہر لین دین کے لیے مطابقت تلاش کرنا اور قیمت کا تعین کرنا وقت طلب ہوتا ہے۔

مثال: کسان کو کسی ایسے شخص کو تلاش کرنا پڑتا ہے جسے اس کی گندم چاہیے اور اس کے پاس دودھ دستیاب ہو۔

7. معاشی ترقی میں رکاوٹ:

براہِ راست تبادلہ میں لین دین محدود ہوتا ہے، جس سے تجارت اور معیشت کی ترقی متاثر ہوتی ہے۔

✦ نتیجہ:

ان تمام مشکلات کی وجہ سے زر کے نظام کو متعارف کروایا گیا، جس سے لین دین آسان، قبول شدہ اور معیاری ہو گیا۔ زر کی بدولت قیمتوں کی پیمائش، لین دین اور ذخیرہ قدر ممکن ہو جاتا ہے۔

🌟 سوال نمبر 2: زر سے کیا مراد ہے؟ زر کے فرائض بیان کریں۔

❖ جواب:

زر کی تعریف:

زر سے مراد وہ شے ہے جو لین دین میں آلہ تبادلہ کے طور پر استعمال کی جاتی ہے اور جسے لوگ قبولیت عامہ حاصل ہونے کی وجہ سے قیمت کے پیمانے اور دولت کے ذخیرے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

✦ مختلف ماہرین معیشت نے زر کی تعریف یوں کی ہے:

- **پروفیسر واکر کے مطابق:** "زر وہ چیز ہے جو اپنے فرائض انجام دیتی ہے۔"
- **مورگن کے مطابق:** "زر وہ شے ہے جو عام طور پر قرض کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔"
- **جی کراؤ تھر کے مطابق:** "کوئی بھی شے زر کہلاتی ہے اگر اسے آلہ تبادلہ کے طور پر قبولیت عامہ حاصل ہو، اور ساتھ ہی پیمانہ قدر اور ذخیرہ قدر کا کام بھی کرے۔"

جے ایم کینز نے زر کی سب سے جامع تعریف دی: "زر وہ شے ہے جس کے ذریعے ادھار کے معاہدے اور قیمت کے معاہدے ادا کیے جاتے ہیں اور جس میں عام قوت خرید کا ذخیرہ کیا جاتا ہے۔"

✦ زر کے فرائض:

زر کے اہم فرائض درج ذیل ہیں:

1. آلہ تبادلہ (Medium of Exchange):

زر اشیا اور خدمات کے لین دین کا ذریعہ بنتا ہے، جس سے براہِ راست تبادلہ کی مشکلات دور ہوتی ہیں۔

مثال: اگر کسی شخص کو کپاس کی ضرورت ہے تو وہ زر کے بدلے کپاس خرید سکتا ہے، بجائے اس کے کہ کسی دوسرے شخص کے پاس بالکل وہی شے ہو جو اس کے پاس ہے۔

2. پیمانہ قدر (Measure of Value):

زر اشیا اور خدمات کی قیمت معلوم کرنے کا معیار فراہم کرتا ہے۔

مثال: ایک کلو گندم کی قیمت 50 روپے ہے، اس طرح ہر شے کی قیمت کا تعین آسان ہو جاتا ہے۔

3. ذخیرہ قدر (Store of Value):

زر کو ذخیرہ کیا جا سکتا ہے تاکہ مستقبل میں اسے خریداری یا ادائیگی کے لیے استعمال کیا جا سکے۔

مثال: اگر آج آپ کے پاس 100 روپے ہیں، تو آپ انہیں جمع کر کے بعد میں خریداری کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

4. مستقبل کی ادائیگیوں میں معیار (Standard for Deferred Payments):

زر ادھار کے معاہدوں یا کرایہ اور قسطوں کی ادائیگی میں استعمال ہوتا ہے۔

مثال: کسی شخص نے 1000 روپے ادھار لیے ہیں، وہ مستقبل میں اسی زر کے ذریعے ادائیگی کرے گا۔

5. قبولیت عامہ (General Acceptability):

زر اس لیے قابل قبول ہے کیونکہ اسے سب لوگ بطور قیمت قبول کرتے ہیں۔

مثال: پاکستان میں روپے کی قبولیت سب کے لیے لازمی ہے، چاہے وہ دودھ کا کاروبار کرے یا کپڑوں کی دکان۔

🌟 سوال نمبر 3: زر کی اہم اقسام پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

❖ جواب:

زر معیشت میں لین دین، قرض کی ادائیگی اور قدر کی پیمائش کا اہم ذریعہ ہے۔ زر کی مختلف اقسام ہیں، جو اپنی نوعیت اور استعمال کے اعتبار سے اہمیت رکھتی ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. دھاتی زر (Metallic Money):

دھاتی زر وہ زر ہے جو سونا، چاندی، تانبہ یا دیگر دھاتوں سے بنایا جاتا ہے اور لین دین میں استعمال ہوتا ہے۔

خصوصیات:

- دھات کی اصل مالیت کے برابر قبولیت رکھتا ہے۔
- دیرپا اور مضبوط ہوتا ہے، نقصان یا خراب نہیں ہوتا۔
- قدر اس کی دھات کی مقدار اور معیار پر منحصر ہوتی ہے۔

مثال: سونے یا چاندی کے سکے، قدیم زمانے میں تجارتی لین دین میں استعمال ہوتے تھے۔

2. کاغذی زر (Paper Money):

کاغذی زر وہ نوٹ ہوتے ہیں جو حکومت یا مرکزی بینک کی ضمانت کے ساتھ قانونی طور پر قبول کیے جاتے ہیں۔

خصوصیات:

- آسانی سے منتقل کیا جا سکتا ہے۔
- بڑے اور روزمرہ کے لین دین کے لیے موزوں ہے۔

- قدر اس پر چھپی ہوئی مالیت کے مطابق ہوتی ہے، نہ کہ کاغذ کی اصلیت سے۔

مثال: پاکستان میں روپے کے کرنسی نوٹ جیسے 10 روپے، 500 روپے نوٹ۔

3. اعتباری زر (Credit Money):

اعتباری زر وہ زر ہے جو نقد رقم کے بغیر، اعتبار یا قرض کی بنیاد پر استعمال ہوتا ہے۔

خصوصیات:

- براہِ راست نقد کے بغیر لین دین ممکن بناتا ہے۔
- بینکوں کے ذریعے چیک، قرضے، اور ڈیجیٹل رقم کے ذریعے گردش کرتا ہے۔
- معیشت میں قرض اور اعتبار کے نظام کو مضبوط کرتا ہے۔

مثال:

- بینک چیک
- کریڈٹ کارڈ

بنک میں جمع رقم جو چیک یا ڈیجیٹل ٹرانزیکشن کے ذریعے استعمال ہو

4. علامتی زر (Token Money):

علامتی زر وہ چھوٹے سکے یا نوٹ ہوتے ہیں جن کی حقیقی دھات یا مالیت کم ہوتی ہے، لیکن ان کی قانونی قیمت زیادہ مقرر کی جاتی ہے۔

خصوصیات:

- حقیقی مالیت کم، مگر قانونی طور پر زیادہ قبول۔
- چھوٹے اور معمولی لین دین کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- عوام کی عمومی قبولیت کی وجہ سے مکمل طور پر قابل قبول ہے۔

مثال: پانچ روپے یا دس روپے کے سکے، جو قیمت کے مقابلے میں دھات کے لحاظ سے کم مالیت کے ہوتے ہیں۔

اختتامی بیان:

ان تمام اقسام کا مقصد معیشت میں لین دین کو آسان بنانا، زر کی رسد کو مؤثر بنانا، اور اشیا و خدمات کی قیمت کی پیمائش کو ممکن بنانا ہے۔ دھاتی اور کاغذی زر روزمرہ کے لین دین اور بڑے لین دین کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، جبکہ اعتباری اور علامتی زر جدید تجارتی لین دین اور بینکنگ کے نظام میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2025 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.